پریس ریلیز

حکومت پاکستان، گاوی اور یونیسف کے مابین معاہدے: پاکستان میں صحت کی سہولیات کی بہتری کیلئے تقریباً 20 ملین امریکی ڈالر فراہم کیے جائیں گے. معاشرے کے کمزور طبقوں، بچوں، نوعمرافراد اور خواتین کو معیاری اور پائیدار صحت کی خدمات تک رسائی کو یقینی بنایا جائے گا

اسلام آباد۔ 24 فروری2024: حکومت پاکستان کی وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن، گاوی دا ویکسین الائنس، اور اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ، یونیسف نے دو نئے سہ فریقی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔

دستخط شدہ معاہدوں میں سے ایک صحت کے نظام کو مستحکم بنانے جبکہ دوسرا کوویڈ 19 ڈلیوری سپورٹ کو جاری رکھنے کے لئے کیا گیاہے۔

نئے امدادی منصوبے کے کامیاب نفاذ سے متعدد مثبت نتائج برآمد ہونے کی توقع ہے، جن میں باقاعدہ یا معمول کے حفاظتی ٹیکے نہ لگوانے والے زیادہ سے زیادہ بچوں کو ٹیکے لگانے کے علاوہ زیادہ سے زیادہ لوگوں، خاص طور پر بیماریوں سے متاثر ہونے کے شدید خطرے سے دوچار علاقوں میں حفاظتی ٹیکوں تک آسان رسائی فراہم کرنا شامل ہیں۔ پاکستان بھر میں مجموعی طور پر 86 منتخب اضلاع یا 3,882 یونین کونسلوں (یو سیز) میں اس منصوبے کا نفاذ ہو گا۔

وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوآرڈینیشن اور وفاقی ڈائریکٹوریٹ آف امیونائزیشن کے ڈائریکٹر جنرل محمد احمد قاضی نے امیونائزیشن ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام معاہدوں پر دستخط کے لیے منعقد کردہ تقریب میں وفاقی سیکرٹری ہیلتھ جناب افتخار علی شلوانی، نمائندہ گاوی جناب تھابانی مافوسا اور سربراہ ، یونیسف پاکستان ، جناب عبداللہ فاضل کو خوش آمدید کرتے ہوئے کہا کہ یہ سہ فریقی معاہدے پاکستان، گاوی اور یونیسف کے مشترکہ عزم کو اجاگر کرتے ہیں جس کا مقصد پاکستان میں صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانا ہے اور ویکسین کے ذریعے قابو کی جاسکنے والی بارہ بیماریوں بالخصوص پولیو کا خاتمہ کرنا ہے۔ انہوں نے کووڈ-19 سے متعلقہ خدمات کی فراہمی جاری رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا ۔

اس بابت اپنے اہداف کی وضاحت کرتے ہوئے ڈاکٹر قاضی کا کہنا تھا کہ ان کاوشوں کی بدولت پاکستان حفاظتی ٹیکوں کی یونیورسل کوریج کی جانب تیزی سے پیش قدمی کرسکے گا۔ ان اہداف میں حفاظتی ٹیکوں کی مہمات توانا بنانا، صحت کے مراکز کو شمسی توانائی پر منتقل کرنا، سماجی رویوں میں بدلاؤ سے متعلق عملے کی استعداد سازی ، سکولوں کے نصاب کے ذریعے حفاظتی ٹیکہ جات کی آگاہی ، ویکسین عملے اور گاڑیوں کی تعداد میں اضافے، طبی فضلے سے نمٹنے کی استعداد میں بہتری، کولڈ چین کی سہولیات کی بحالی اور ان اقدامات کی آزادانہ مانیٹرنگ کو یقینی بنانا شامل ہے۔

ڈاکٹر قاضی نے وفاقی امیونائزیشن ڈائریکٹوریٹ کی ٹیم کو سراہتے ہوئے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ حفاظتی ٹیکہ جات کی کامیاب مہمات چلاتا آیا ہے اور انہی کامیابیوں کی بنیاد پر آج عالمی ترقیاتی اداروں اور پارٹنر تنظیموں کے درمیان یہ سہ فریقی معاہدے ممکن ہوسکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاہدے ڈائریکٹوریٹ کے اس عزم کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ صحت کی سہولیات کی ہمہ گیر فراہمی کا یہ عمل ہر شہری تک پہنچے گا۔

ڈاکٹر قاضی نے اپنی گفتگو کے اختتام پر سیکرٹری ہیلتھ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ڈائریکٹوریٹ کو اس اہم کاوش کی سربراہی کے لیے منتخب کیا۔ انہوں نے گاوی، یونیسف اور دیگر شریک کار تنظیموں کی غیر متزلزل حمایت اور مدد کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب مل کر ہی ایک صحت مند اور توانا پاکستان کی جانب پیش قدمی کرسکتے ہیں۔

ویکسین الائنس، گاوی کے منیجنگ ڈائریکٹر جناب تھابانی مافوسا نے کہا، ''گاوی کو یونیسف پاکستان کنٹری آفس کے اشتراک سے حکومت پاکستان کے ساتھ اپنا تعاون جاری رکھنے پر فخر ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ صرف ویکسین زندگیاں نہیں بچا سکتی، اس لیے گاوی ویکسین کی فراہمی کے لیے ضروری نظامِ صحت کی بہتری میں کردار ادا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ہم تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اس فنڈنگ سے معمول کے حفاظتی ٹیکوں کی فراہمی کو تقویت ملے گی اور پاکستان میں خاندانوں کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کرنے کے لئے مربوط صحت کی خدمات فراہم کی جائیں گی۔''

یونیسف پاکستان کے سربراہ، عبداللہ فاضل نے کہا کہ پاکستان میں حفاظتی ٹیکوں کی فراہمی جاری رکھنے، حفاظتی ٹیکے حاصل کرنے سے رہ جانے والے افراد کو حفاظتی قطرے پلانے کے لیے بھرپور سرگرمیوں کا انعقاد اور دشوار گزار علاقوں میں لوگوں تک ویکسی نیشن کی سہولیات پہنچانے کی مسلسل کوششیں حکومت پاکستان کی اپنے شراکت دار اداروں کی مدد سے ملک میں تمام بچوں، خاص طور پر ویکسی نیشن سے محروم بچوں کو حفاظتی ٹیکے فراہم کرنے کے عزم کا ثبوت ہیں۔

سیکرٹری، وزارت ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوآرڈینیشن، ڈاکٹر افتخار علی شلوانی نے پاکستان میں امیونائزیشن سسٹم کی مضبوطی کے لئے گاوی کی جانب سے فراہم کی جانے والی مسلسل، فراخدلانہ مالی اور تکنیکی معاونت اور یونیسف اور دیگر شراکت داروں کی جانب سے صحت اور حفاظتی ٹیکوں کے پروگراموں کے لئے جاری مالی اور تکنیکی معاونت پر تمام شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا،''گاوی اور یونیسف کی طرف سے یہ اہم تعاون یونیورسل امیونائزیشن کوریج کے حصول کی ہماری کوششوں میں اہم کردار ادا کرے گا، اور بچوں، نوعمرافراد اور خواتین، خاص طور پر معاشرے کے سب سے کمزور طبقوں کی معیاری اور پائیدار حفاظتی ٹیکوں کی خدمات تک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔''

ہیلتھ سسٹم کو مستحکم کرنے کے لیے جاری ایک سالہ گرانٹ متعدد اداروں کے مابین کئی برسوں پر مبنی شراکت داری کا ایک حصہ ہے۔

نوٹ برائے ایڈیٹر

گاوی، ویکسین الائنس

ویکسین الائنس ،گاوی ایک پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ہے، جو دنیا کے آدھے سے زیادہ بچوں کو دنیا کی مہلک ترین بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگانے میں مدد کرتی ہے۔ ویکسین الائنس ترقی پذیر ممالک اور ڈونر حکومتوں، عالمی ادارہ صحت، یونیسف، ورلڈ بینک، ویکسین انڈسٹری، تکنیکی ایجنسیوں، سول سوسائٹی، بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن اور دیگر نجی شعبے کے شراکت داروں پر مشتمل ہے۔ گاوی کے کام کی فنڈنگ کرنے والی ڈونر حکومتوں اور دیگر معروف تنظیموں کی مکمل فہرست یہاں دیکھیے۔

پاکستان میں گاوی کی خدمات کے بارے میں یہاں اور یہاں جانیے ۔

مزید معلومات کے لئے، براہ مہربانی رابطہ کریں:

یونیس کلونزو-مورایا
+41 76 292 44 52
ekilonzo@gavi.org

میگ شراف الدین
+41 79 711 55 54
msharafudeen@gavi.org